8177-کیا قرآن کریم میں بغیر ہونٹ ہلائے دیکھنے والے کو ثواب ہے ؟

سوال

بعض لوگ قرآن مجید کا بغیر ہونٹ ہلائے مطالعہ کرتے ہیں تو کیا اسے قرآت قرآن کا نام دیا جائے گا یا کہ الفاظ کی ادائیگی اور سنانا ضروری ہے تا کہ وہ قرآن کی تلاوت کے ثواب کے مستحق ہوں سکیں ؟

اور کیا مصحف میں دیکھنے سے ثواب ہوتا ہے ؟ ہمیں فتوی عنائت فرمائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

قرآن مجید میں غور و فکر اور تدبر کرنے اور اس کے معانی سمجھنے کے لئے دیکھنے میں کوئی مانع اور حرج نہیں ، لیکن ایسا کام کرنے والا قاری نہیں کہلائے گا اور نہ ہی اسے قرآن پڑھنے کی وہ فضیلت حاصل ہوگی جو الفاظ کی ادائیگی سے حاصل ہوتی ہے اگرچہ اسے کوئی بھی نہ سنے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قرآن پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا) صحیح مسلم ۔

اور نبی صلی اللہ کی قرآن والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں جیسا کہ دوسری احادیث میں وارد ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملتی ہے اور یہ نیکی دس نیکیوں کی مثل ہے) ترمذی اور دارمی نے اسے صحیح سند سے روایت کیا ہے ۔

تو قاری اس وقت تصور کیا جائے گا جب الفاظ کی ادائیگی ہو، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .